کہ آپ حضرت آدمؑ کی اولاد سے ہیں اور آدمؑ کی تخلیق مٹی سے ہوئی ہے پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کے بجائے مٹی سے پیدا ہونے میں کوئی شبہ نہیں رہا۔ حضرت عائشہؓ سے مرفوعاً مروی ہے خلقت الملٰئکۃ من نور وخلق الجان من نار وخلق اٰدم مما وصف لکم (مسلم ص)

دوسری حدیث کے متعلق علامہ صغانی فرماتے ہیں موضوع (تذکرۃ الموضوعات ص۸۶ الفوائد المجموعۃ للشوکانی ص۱۸۲۔ الموضوعات الکبیر للقاری الحنفی ص۵۹) اور تقریباً اسی مضمون کو دیلمی اور ابن عساکر نے بالترتیب یوں روایت کیا ہے عن ابن عباس مرفوعاً اتانی جبریل فقال یا محمد لولاک لما خلقت الجنۃ ولولاک ما خلقت النار وفی روایۃ ابن عساکر لولاک ما خلقت الدنیا۔ مگر مسند الفردوس دیلمی کی اور ابن عساکر بے سروپا روایات سے پُر ہیں اسلئے ان پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

سوال:۔ ایک حنفی مولوی صاحب نے دورانِ وعظ میں بیان کیا کہ "حضرت آدم علیہ السلام کا جسم یعنی پتلا ابھی پانی میں گیلا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نور پہلے پیدا ہو چکا تھا اور اسی وقت آپ پیغمبر بھی تھے" مولوی صاحب مذکور نے کسی حدیث کا حوالہ نہیں دیا۔ پس کیا انکا یہ ارشاد اور بیان صحیح ہے۔ سلطان احمد ہوشیارپور

جواب:۔ مولوی صاحب کا یہ بیان درحقیقت اُن دو حدیثوں کا مجموعہ ہے جو عوام خصوصاً بریلوی حنفیوں میں بہت مشہور ہیں۔ (۱) اول ما خلق اللہ نوری (۲) کنت نبیا واٰدم بین الماء والطین یا کنت نبیا واٰدم منجدل بین الماء والطین۔ لیکن یہ دونوں حدیثیں بچند وجوہ مردود ہیں۔

پہلی حدیث مدخل میں ابن الحاج مالکی نے اور بعض دوسرے لوگوں نے بلاسند ذکر کی ہے اور بے سند حدیث بالاتفاق مردود ہوتی ہے۔ ونیز وہ مخالف ہے اس مشہور مرفوع صحیح حدیث کے۔ اول ما خلق اللہ القلم الحدیث (اخرجہ احمد والترمذی وصححہ عن عبادۃ بن الصامت مرفوعاً) ونیز وہ معارض ہے ان حدیثوں کے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ سب سے پہلے اللہ نے پانی پیدا کیا پھر عرش پھر قلم پھر آسمان وزمین وغیرہ (وروی السدی فی تفسیرہ باسانید متعددۃ ان اللہ لم یخلق شیئاً مما خلق قبل الماء قال الحافظ فی الفتح ص۱۸۶/۱۴ ثم ذکر وجہ الجمع بینہ وبین حدیث عبادۃ المتقدم فارجع الیہ) ونیز وہ معارض ہے اس حقیقت ثابتہ کے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آدمؑ کی اولاد سے ہیں اور آدمؑ مٹی سے پیدا کئے گئے ہیں نہ نور سے الناس کلھم بنو اٰدم واٰدم خلق من التراب (ترمذی ابوداؤد ابن حبان) ونیز وہ مخالف ہے اس حدیث کے جس میں وارد ہے کہ آدمؑ کی تخلیق آسمان و زمین کے پیدا کرنے کے بعد ہوئی ہے (مسلم شریف عن ابی ہریرہ)

دوسری حدیث:۔ کے متعلق ملا علی قاری حنفی لکھتے ہیں۔ واما ما یدور علی الالسنۃ بلفظ کنت نبیا واٰدم بین الماء والطین فقال السخاوی لم اقف علیہ بھذا اللفظ فضلا عن زیادۃ کنت نبیا ولا ماء ولا طین